ہمارے شہر میں اُردو مشاعرہ کہ ہوئے مدت گزری

مشاعرہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عارف نسیم کا خطاب

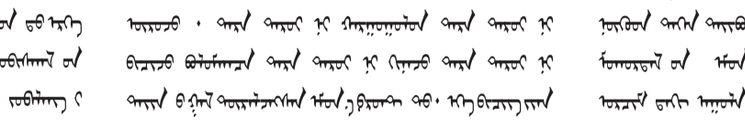

مشاعرہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عارف نسیم کا خطاب

مشاعرہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عارف نسیم کا خطاب

کراچی (نمائندہ خصوصی) شہر کے ادبی حلقوں میں برسوں بعد ایک ایسی شام سجی جس میں اردو مشاعرے کی روایت ایک بار پھر زندہ ہوتی دکھائی دی۔ اتوار کی شام ٹاؤن ہال میں منعقد ہونے والے اس مشاعرے میں شہر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے شاعر اور سامعین بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ مشاعرہ کمیٹی کے زیر اہتمام ہونے والی اس تقریب کی صدارت ڈاکٹر عارف نسیم نے کی جبکہ نظامت کے فرائض معروف شاعرہ نگہت سلیم نے انجام دیے۔ حاضرین کی بڑی تعداد نے شام کے آغاز سے اختتام تک ہال میں موجود رہ کر اس ادبی محفل کا بھرپور لطف اٹھایا۔

مشاعرہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عارف نسیم نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ مشاعرہ محض شاعری کا مقابلہ نہیں بلکہ یہ معاشرے کی اجتماعی یادداشت اور زبان کی زندہ روایت ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مشاعرے کو منظم اور سنجیدہ انداز میں کیا جائے تو یہ نوجوان نسل کو اردو شاعری سے جوڑنے کا سب سے مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ برسوں میں شہر میں مشاعروں کی کمی کا سبب فنکاروں کی عدم دستیابی نہیں بلکہ سامعین کی کمی اور مالی وسائل کا فقدان رہا ہے۔

نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے نگہت سلیم نے کہا کہ مشاعرہ کمیٹی نے اس بار نوجوان شاعروں کو خصوصی ترجیح دی تاکہ ان کی آواز سامعین تک پہنچ سکے۔ ان کے مطابق تقریب میں پندرہ شعرا نے اپنا کلام پیش کیا جن میں غزل، نظم اور قطعات کی اصناف شامل تھیں۔ نظامت کے دوران انہوں نے شعرا کے مختصر تعارف اور ان کے کلام کے پس منظر کو جس خوبصورتی سے بیان کیا اس پر سامعین نے بارہا داد دی۔ ان کے مطابق نظامت کا کام صرف وقت کی پابندی کروانا نہیں بلکہ ماحول کو جوڑے رکھنا ہوتا ہے اور یہ ذمہ داری انہوں نے بخوبی نبھائی۔

مشاعرے کے مہمان خصوصی ڈاکٹر عارف نسیم نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ مشاعرہ محض شاعری کا مقابلہ نہیں بلکہ یہ معاشرے کی اجتماعی یادداشت اور زبان کی زندہ روایت ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مشاعرے کو منظم اور سنجیدہ انداز میں کیا جائے تو یہ نوجوان نسل کو اردو شاعری سے جوڑنے کا سب سے مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ برسوں میں شہر میں مشاعروں کی کمی کا سبب فنکاروں کی عدم دستیابی نہیں بلکہ سامعین کی کمی اور مالی وسائل کا فقدان رہا ہے۔

مشاعرہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عارف نسیم نے کہا کہ کمیٹی آئندہ ماہ سے ہر پندرہ دن بعد ایک چھوٹی نشست کا اہتمام کرے گی جس میں نئے شاعر اپنا کلام پیش کر سکیں گے۔ ان کے مطابق یہ نشستیں بغیر کسی داخلہ فیس کے ہوں گی تاکہ مالی وسائل رکھنے والے اور نہ رکھنے والے دونوں طرح کے شاعر شریک ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی اس منصوبے کے لیے مخیر حضرات سے تعاون کی اپیل بھی کرے گی تاکہ ان نشستوں کا نظم برقرار رکھا جا سکے۔

تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی ڈاکٹر عارف نسیم کے ہاتھوں کامیاب شاعروں میں اسناد اور یادگاری شیلڈ تقسیم کی گئی۔ منتظمین کے مطابق اس مشاعرے کی ویڈیو ریکارڈنگ کمیٹی کے یوٹیوب چینل پر اپلوڈ کی جائے گی تاکہ جو سامعین شام کو نہ پہنچ سکے وہ بھی اسے دیکھ سکیں۔ تقریب کے بعد چائے کا وقفہ ہوا جس میں شرکا نے ایک دوسرے سے تبادلۂ خیال کیا اور کئی پرانے دوست برسوں بعد ایک دوسرے سے ملے۔

(صفحۂ ۱۶ پر مشاعرے کی تصویر)

مشاعرہ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر عارف نسیم کا خطاب